

انسانی حقوق کا عالمی منشور

اقوامِ متحده کی بجز امیلی نے ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء کا "انسانی حقوق کا عالمی منشور" منظور کر کے اس کا اعلان عام کیا۔ اگلے صفحات پر اس منشور کا مکمل متن درج ہے۔ اس تاریخی کارنامے کے بعد امیلی نے اپنے تمام ممبر مالک پر زور دیا کہ وہ بھی اپنے ہاں اس کا اعلان عام کریں اور اس کی نشر و اشاعت میں حصہ لیں۔ مثلاً یہ کہ اسے ہمیں مقالات پر آبیزاں کیا جائے۔ اور غاص طور پر اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں اسے پڑھ کر سنایا جائے اور اس کی تفصیلات واضح کی جائیں، اور اس ضمن میں کسی ملک یا علاقے کی سیاسی خیانت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ بتا جائے۔

تمہید

چونکہ ہر انسان کی ذاتی عزت اور حرمت اور انسانوں کے مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد ہے، پھونکہ انسانی حقوق سے لاپرواٹی اور ان کی بے حرمتی اکثر ای وحشیانہ افعال کی شکل میں ظاہر ہوئی ہے جن سے انسانیت کے ضمیر کو سخت صدمے پہنچ میں اور عام انسانوں کی بلند ترین آزو یہ رہی ہے کہ ایسی دنیا وجود میں آئے جس میں تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور خوف اور احتیاج سے محفوظ رہیں، پھونکہ یہ بہت ضروری ہے کہ انسانی حقوق کو قانون کی عمداری کے ذریعے محفوظ رکھا جائے۔ اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ انسان عاجزو آ کر جبرا اور استبداد کے خلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہوں، پھونکہ یہ ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو ہدھایا جائے، پھونکہ اقوامِ متحده کی ممبر قوموں نے اپنے پارٹی میں بنیادی انسانی حقوق، انسانی شخصیت کی حرمت اور قدر اور مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کے بارے میں اپنے عقیدے کی دوبارہ تصدیق کر دی ہے اور وسیع تر آزادی کی فضائیں معاشرتی ترقی کو تقویت دینے اور معیار زندگی کو بلند کرنے کا رادہ کیا ہے، پھونکہ ممبر ملکوں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ وہ اقوامِ متحده کے اشتراکِ عمل سے ساری دنیا میں اصول اور علاوہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے، پھونکہ اس عہد کی تکمیل کے لیے بہت ہی اہم ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب سمجھ سکیں، لہذا اقوامِ متحده کی بجز امیلی اعلان کرتی ہے کہ انسانی حقوق کا یہ عالمی منشور تمام اقوام کے واسطے حصولِ مقصود کا مشترک معیار ہو گتا کہ ہر ادارہ اس منشور کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تبلیغ کے ذریعہ ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کرے اور انہیں قومی اور بین الاقوامی کارروائیوں کے ذریعے ممبر ملکوں میں اور ان قوموں میں جو ممبر ملکوں کے ماتحت ہوں، منوانے کے لئے بدرج کوش کر سکے۔

انسانی حقوق کا عالمی منشور

اقوامِ متحده کی بجزل اکسلبی نے ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء کا "انسانی حقوق کا عالمی منشور" منظور کر کے اس کا اعلان عام کیا۔ اگلے صفحات پر اس منشور کا مکمل متن درج ہے۔ اس تاریخی کارنامے کے بعد اکسلبی نے اپنے تمام ممبر مالک پر زور دیا کہ وہی اپنے اپنے ہاں اس کا اعلان عام کریں اور اس کی نشر و اشاعت میں حصہ لیں۔ مثلاً یہ کہ اسے ٹیکسٹ میڈیا میں مقامات پر آؤ یہاں کیا جائے۔ اور غاص طور پر اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں اسے پڑھ کر سنایا جائے اور اس کی تفصیلات واضح کی جائیں، اور اسمن میں کسی ملک یا علاقے کی سیاسی حیثیت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ بتا جائے۔

تمہیہ

چونکہ ہر انسان کی ذاتی عزت اور حرمت اور انسانوں کے مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد ہے، چونکہ انسانی حقوق سے لاپرواٹی اور ان کی بے حرمتی اکثر ایسے وحشیانہ افعال کی شکل میں ظاہر ہوئی ہے جن سے انسانیت کے ضمیر کو سخت صدمے پہنچے میں اور عام انسانوں کی بلند ترین آرزو یہ رہی ہے کہ ایسی دنیا وجود میں آئے جس میں تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور خوف اور احتیاج سے محفوظ رہیں، چونکہ یہ بہت ضروری ہے کہ انسانی حقوق کو قانون کی عملداری کے ذریعے محفوظ رکھا جائے۔ اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ انسان عاجز آکر جبراً اور استبداد کے غلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہوں، چونکہ یہ ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بڑھایا جائے، چونکہ اقوامِ متحده کی ممبر قوموں نے اپنے چارٹر میں بنیادی انسانی حقوق، انسانی خصیت کی حرمت اور قدر اور مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کے بارے میں اپنے عقیدے کی دوبارہ تصدیق کر دی ہے اور وسیع تر آزادی کی فضای معاشرتی ترقی کو تقویت دینے اور معیارِ زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کیا ہے، چونکہ ممبر ملکوں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ وہ اقوامِ متحده کے اشتراکِ عمل سے ساری دنیا میں اصول اور عملاً انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے، چونکہ اس عہد کی تکمیل کے لیے بہت ہی اہم ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب بمحض سکین، ہلدہ اقوامِ متحده کی بجزل اکسلبی اعلان کرتی ہے کہ انسانی حقوق کا یہ عالمی منشور تمام اقوام کے واسطے حصولِ مقصد کا مشترک معیار ہو گا تاکہ ہر فرد اور معاشرے کا ہر ادارہ اس منشور کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تبلیغ کے ذریعہ ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کرے اور انہیں قوی اور بین الاقوامی کارروائیوں کے ذریعے ممبر ملکوں میں اور ان قوموں میں جو ممبر ملکوں کے ماتحت ہوں ہنوانے کے لئے بتدربیج کوشش کر سکے۔

انسانی حقوق کا عالمی منشور

اقوامِ متحده کی بجزلِ امیمی نے ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء کا "انسانی حقوق کا عالمی منشور" منتظر کر کے اس کا اعلان عام کیا۔ اگلے صفحات پر اس منشور کا مکمل متن درج ہے۔ اس تاریخی کارنامے کے بعد امیمی نے اپنے تمام ممبر مالک پر زور دیا کہ وہی اپنے اپنے ہاں اس کا اعلان عام کریں اور اس کی نشوونش اشاعت میں حصہ لیں۔ مثلاً یہ کہ اسے نایاب مقامات پر آؤ بیباں کیا جائے۔ اور غاص طور پر اسکو لوں اور تعیینی اداروں میں اسے پڑھ کر سنایا جائے اور اس کی تفصیلات واضح کی جائیں، اور اس من میں کسی ملک یا علاقے کی سیاسی حیثیت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ بتا جائے

تمہید

چونکہ ہر انسان کی ذاتی عزت اور حرمت اور انسانوں کے مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد ہے، چونکہ انسانی حقوق سے لاپرواٹی اور ان کی بے حرمتی اکثر ایسے وحشیانہ افعال کی شکل میں ظاہر ہوئی ہے جن سے انسانیت کے ضمیر کو سخت صدمے پہنچے میں اور عام انسانوں کی بلند ترین آزو یہ رہی ہے کہ ایسی دنیا وجود میں آئے جس میں تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور خوف اور احتیاج سے محفوظ رہیں، چونکہ یہ بہت ضروری ہے کہ انسانی حقوق کو قانون کی عملداری کے ذریعے محفوظ رکھا جائے۔ اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ انسان عاجزاً کر جبراً اور استبداد کے خلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہوں، چونکہ یہ ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بڑھایا جائے، چونکہ اقوامِ متحده کی ممبر قوموں نے اپنے چارٹر میں بنیادی انسانی حقوق، انسانی خصیت کی حرمت اور قدر اور مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کے بارے میں اپنے عقیدے کی دوبارہ تصدیق کر دی ہے اور سیع تر آزادی کی فضای معاشرتی ترقی کو تقویت دینے اور معیار زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کیا ہے، چونکہ ممبر ملکوں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ وہ اقوامِ متحده کے اشتراکِ عمل سے ساری دنیا میں اصولاً اور عملاً انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے، چونکہ اس عہد کی تکمیل کے لیے بہت ہی اہم ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب بمحض سکین، لہذا اقوامِ متحده کی بجزلِ امیمی اعلان کرتی ہے کہ انسانی حقوق کا یہ عالمی منشور تمام اقوام کے واسطے حصولِ مقصد کا مشترک معیار ہو گا تاکہ ہر فرد اور معاشرے کا ہر ادارہ اس منشور کو بمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تبلیغ کے ذریعہ ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کرے اور انہیں قوی اور بین الاقوامی کارروائیوں کے ذریعے ممبر ملکوں میں اور ان قوموں میں جو ممبر ملکوں کے ماتحت ہوں ہموانے کے لئے بتدربیج کوشش کر سکے۔